سوال

مجھے اپنی زاتی زندگی میں درپیش مشکل کے متعلق آپ کی نصیحت درکار ہے ،مجھے شادی کی پیشکش ہوئی ہے جس پر میں نے استخارہ کیا لیکن اس کے باوجود مجھے کوئی اشارہ نہیں ملا کہ مجھے کیا کرنا چاہیے ، اور ہمیشہ میرے ساتھ ایسے ہی ہوتا آرہا ہے جیسا کہ اب ہوا ہے ۔ میں اسلامی تعلیمات پر عمل کرتی ہوں لیکن باقی لوگوں کی طرح مجھ میں بھی کچھ لغزشیں ہیں ، اور مجھے علم شرعی کی تشنگی بھی ہے اور بنفسہ مقدس علم کے حصول میں لگی ہوئی ہوں !میں جو چیز اپنے شریک حیات میں تلاش کرتی اور جس کی تمنا رکھتی ہوں وہ یہ ہے کہ اسے مجھ سے زیادہ قدوہ اور نمونہ ہونا چاہیے تا کہ وہ مجھ ایک ایسی شخصیت بننے میں مدد و تعاون فراہم کرے جو اللہ تعالی سے محبت اور زندگی بھی صرف اللہ تعالی کے لیے ہی بسر کرے ، اور وہ شخص میرے لیے ایک علمی خزانہ ہو تا کہ میں اس سے علم سیکھ سکوں ، اور ایک اچھا اور مناسب ساتھی ثابت ہو ۔ جس شخص کی طرف سے موجودہ پیشکش ہوئی ہے اس میں بہت سی ایجابی صفات ہیں صرف چند ایک چیزیں صحیح نہیں لگتیں : اول : بات چیت کرنے کی حد تک ہم میں اختلاط ہے ، باوجود اس کے وہ شخص گریجویٹ ہے لیکن وہ میری فکر اور سوچ کے بات نہیں کرتا (میرے خیال میں مجھے اس بارہ میں کچھ سوچنا ہوگا) ۔ دوم : اس نے اسلامی تعلیمات کی تطبیق میں مجھ سے بھی کم وقت گزارا ہے ، اس لیے میرے خیال میں میرے پاس اس سے زیادہ علم ہے ، اور میرا خیال یہ ہے کہ دلیل میرے پاس ہوگی اس کے پاس نہیں ، لیکن اس میں بھی علمی تشنگی پائی جاتی ہے ، اس وقت وہ دین پڑھ رہا ہے اور اس کی خواہش ہے کہ سال یا اس سے زیادہ ملک سے باہر دینی تعلیم حاصل کرنے جائے (میری خواہش بھی یہی ہے) ۔ ان دونوں معاملوں سے دور میرے خیال میں ہم بہت سارے معاملات میں ایک دوسرے سے متفق ہیں ، اور زندگی بسر کرنے کے بارہ میں ہمارے رائے بھی ایک ہی ہے ، جب میں نے استخارہ کیا تو مجھے کوئی بھی اشارہ نہیں ملا صرف اتنا ہے کہ بعض اوقات میرے دل میں شدید قسم کی خواہش اٹھتی ہے کہ اس موضوع کو چھوڑ دیا جائے ۔ اور بعض اوقات میں سوچتی اور کہتی ہوں کہ جب اس میں بہت ساری اچھی صفات موجود ہیں تو مجھے اس سے شادی کر لینی چاہیے ،مجھے کچھ پتہ نہیں چل رہا کہ کیا کروں مجھے اس معاملہ میں بہت پریشانی ہے ،مجھے یہ علم نہیں کہ قلبی شعور کیا چاہتا ہے ۔ ایک مرتبہ میری اس سے ملاقات ہوئی ہے اور اب دوسری ملاقات اس جمعہ کو ہوگی ، میں اس معاملہ کو ضرورت سے زیادہ لمبا نہیں کرنا چاہتی اور نہ ہی دوسروں کے جذبات سے کھیلنا چاہتی ہوں ، آپ سے میری گزارش ہے کہ میرے سوال کا جواب جلد دیں کیونکہ مجھے نصیحت کی ضرورت ہے ، اور خاص کر استخارہ کے بارہ میں جس نے مجھے پریشان کر دیا ہے ۔

جواب

الحمد للہ

اصل تو یہی ہے کہ جب عورت کے لیے کوئی ایسا رشتہ آئے جس کا دین اور اخلاق عورت کو پسند ہو اور اس سے دینی اور اخلاقی طور پر کوئی اور شخص بہتر اس کے سامنے نہ ہو تو اسے قبول کر لے ۔

اگر آپ سے شادی کی پیشکش کرنے والا شخص ان صفات کا مالک ہے جو آپ نے ذکر کی ہیں اور پھر وہ علم شرعی حاصل کرنے کی حرص بھی رکھتا ہے جیسا کہ آپ کہتی ہیں پھر تو یہ خیر اور بھلائی کی علامت ہے ، لیکن اگر وہ لغزشیں جن کی طرف آپ نے سوال میں اشارہ کیا ہے وہ کبیرہ گناہ ہوں یا پھر ایسے گناہ ہوں جن پر وہ مصر ہے یا جن کا اعلانیہ ارتکاب کرتا ہو تو ہم آپ کو نصیحت کریں گے کہ جب آپ کو اپنے آپ پر کوئی خدشہ نہ ہو کہ آپ حرام کام کا ارتکاب کر لیں گی یا فتنہ اور فساد کا شکار ہو جائیں گی تو آپ اس سے بہتر شخص کا انتظار کریں ۔

دوم : استخارہ میں یہ شرط نہیں کہ استخارہ کے بعد انسان کو کسی قسم کا معین اشارہ ہوتا ہے ، بلکہ جب وہ مشورہ اور اس معاملہ میں سوچ و بچار کرنے کے بعد اس معاملہ میں اسے اس کے دین اور دنیا کی بھلائی اور مصلحت واضح ہو تو اسے استخارہ کے بعد وہ کام کر لینا چاہیے ۔

نہ تو استخارہ کے بعد وہ کسی اشارہ کا انتظار کرے اور نہ ہی نیند اور نفسیاتی شعور کا بلکہ استخارہ کے بعد اللہ تعالی پر توکل کرتے ہوئے وہ کام کر لینا چاہیے ، استخارہ کے متعلقہ احکام وغیرہ

آپ کو سوال نمبر (5882) کے جواب میں ملیں گے آپ اس کا مراجعہ کریں ۔

سوم : اس شخص کے سامنے بے پردہ آنے اوراس کے خلوت کرنے بچیں کیونکہ وہ شخص ابھی تک آپ کے لیے اجنبی ہے ، منگنی اور شادی کا پیغام دینے والے شخص کے ساتھ بیٹھنے یا ملاقات کرنے کے بارہ میں اسی ویب سائٹ پر تفصیلی جواب آپ کو سوال نمبر (12182) میں ملے گا وہ آپ کے لیے بہت ہی اہم ہے اس کا مطالعہ ضرور کریں ۔

چہارم : آپ جو یہ تمنا اور خواہش کررہی ہیں کہ آپ کا خاوند ایسا ہونا چاہیے جس کے ساتھ زندگی اللہ تعالی کے لیے بسر کی جائے بہت ہی عظیم اوراچھی خواہش ہے ، ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی اس کی توفیق دے اور آسانی پیدا فرمائے ۔

لیکن آپ کے علم میں یہ ضرور ہونا چاہیے کہ ایک صالحہ عورت ہی اس معاملہ میں مرد کی معاون ہوسکتی ہے اوراسے نصیحت کرسکتی ہے اوراسے مزید دینی تعلیمات پر ابھار سکتی ہے ، اورخاوند کے اعمال صالحہ میں مشغول رہنے کی وجہ سے جوکچھ عورت کے حق میں کمی وکوتاہی ہواس پر صبر بھی ایک صالحہ عورت کا کام ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو خیر وبھلائی کی توفیق عطا فرمائے ، آمین یا رب العالمین ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

22453